

وہ باتیں جن کا آپ کو پری-اکلمپسیا کے بارے میں علم ہونا چاہیے

عام طور سے جتنا سمجھا جاتا ہے پری-اکلمپسیا اس سے کہیں زیادہ عام ہے۔ درحقیقت یہ زمانہ حمل کی سب سے زیادہ عام اور شدید نوعیت کی پے چیدگی ہے۔ پری-اکلمپسیا خطرناک، بلکہ جان لیوا ہو سکتی ہے، اور ابھی تک اسے اتنا کم سمجھا جا رہا ہے کہ اس سے بچنے کی کوئی تدبیر دریافت نہیں ہو سکی ہے۔

پری-اکلمپسیا کے بارے میں کلیدی حقائق

یہ ہے کیا؟

یہ ایسی بیماری ہے جو صرف حمل کی حالت میں ہوتی ہے اور ماں اور اس کے نازاں سیدھے بچہ، دونوں کو متاثر کر سکتی ہے۔ اکثر حالتوں میں یہ بیماری معتدل ہوتی ہے، لیکن شدت اختیار کر کے خطرناک بھی ہو سکتی ہے۔ سب سے زیادہ شدید شکل ”تشنج“ کی ہوتی ہے جسے اکلمپسیا (eclampsia) کہا جاتا ہے، یہیں سے پری-اکلمپسیا کی اصطلاح نکلی ہے۔

یہ کسے ہوتی ہے؟

اپنی وسیع ترین شکل میں یہ ہر دس حاملہ خواتین میں سے ایک کو ہوتی ہے۔ پہلی بار مائیں بننے والی خواتین، چالیس سال یا اس سے زائد عمر کی خواتین، وہ خواتین جن کا BMI ۳۵ یا اس سے زائد ہو، وہ خواتین جن کے خاندان میں یہ بیماری پائی جاتی ہو، وہ خواتین جن کی آخری اولاد ہوئے دس سال یا زائد کا عرصہ گزر چکا ہو، وہ خواتین جنہیں ہائی بلڈ پریشر ہو، ذیابیطس یا گردہ کا مرض لاحق ہو، وہ خواتین جن کے ایک سے زائد بچے ہونے والے ہوں اور وہ خواتین جن کو پہلے کبھی یہ مرض ہو چکا ہو، ان سب کو یہ بیماری ہو سکتی ہے۔

اسباب کیا ہیں؟

آنول نال (پلیسٹا) میں واقع ہونے والی ایک پے چیدگی جو بچہ تک خون کی رسائی میں حائل بنتی ہے۔ یہ پے چیدگی حمل کے ابتدائی دنوں میں ہوتی ہے، لیکن اس وقت تو نہیں البتہ بہت بعد میں، عموماً آخری چند ہفتوں میں بیماری کا سبب بنتی ہے۔

علامتیں کیا ہیں؟

ہائی بلڈ پریشر، ماں کے پیشاب میں پروٹین، اور بسا اوقات بچہ کی خراب نشوونما۔ ان علامتوں کا پتہ معمول کے مطابق قبل از پیدائش جانچ لگ جانا چاہیے۔

اس کا علاج کیسے ہوتا ہے؟

جب اسپتال یا وارڈ میں پری-اکلمپسیا میں مبتلا خاتون کا توجہ سے معائنہ کیا جاتا ہے تو اسے بلڈ پریشر قابو میں کرنے کے لیے دوائیں دی جاتی ہیں۔

کیا اس سے شفا یابی ممکن ہے؟

بچہ کی پیدائش کے بعد ہی اور ساتھ آنول نال (پلیسٹا) سے، جو پے چیدگی کا سبب بنتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پری-اکلمپسیا میں مبتلا بیشتر خواتین کی زندگی وقت سے پہلے مصنوعی درد زہ دے کر کی جاتی ہے۔

کیا یہ دوبارہ ہو جاتی ہے؟

بعض خواتین کو دوبارہ ہوتی ہے۔ دوبارہ ہونے کا اوسط ۲۰ میں سے ایک کا ہے۔

کیا حمل کے ابتدائی دنوں میں اس کی پیشگوئی کی جاسکتی ہے؟

سر دست تو نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ باقاعدہ قبل از پیدائش کلینک جانے کی بڑی اہمیت ہے۔ لیکن جن کو اس کے ہونے کے امکانات زیادہ ہیں ان کے بارے میں پیشگوئی کی جاسکتی ہے۔

کیا اسے ہونے سے روکا جاسکتا ہے؟
یقینی طور سے تو نہیں۔ البتہ بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ طبی نگرانی میں اسپرین کی کم مقدار خوراک روزانہ لینے سے، بعض حالتوں میں مدد مل سکتی ہے۔

جو خواتین اس مرض میں پہلے بتلا رہ چکی ہوں، اپنے لیے وہ کیا کر سکتی ہیں؟
ماہرین سے مشورہ لیجیے، وقفہ وقفہ سے قبل از پیدائش جانچ کرانے پر اصرار کیجیے، کبھی کوئی اپائٹمنٹ چھوڑنے نہیں اور کوئی بھی علامت ظاہر ہو اپنی ڈوائف یا ڈاکٹر کو اس سے ضرور مطلع کیجیے۔

علامتیں جن سے ہوشیار رہنا چاہیے:

- بری طرح سر کے درد سے جو جائے نہیں
- نگاہ کے دھندلے پن سے یا آنکھوں کے سامنے تیز روشنی یا دھبوں سے
- پسلیوں کے ٹھیک نیچے، بالخصوص دائیں جانب بری طرح درد سے۔
- اللٹیاں (حمل کے ابتدائی دنوں میں صبح کی ابکائیاں نہیں)

پری-اکلمپسیا کے کسی بھی پہلو کے بارے میں صلاح یا معلومات کے لیے ایکشن آن پری-اکلمپسیا کی ہیلپ لائن کو 0208 427 4217 پر فون کیجیے۔

Action on Pre-eclampsia
84-88 Pinner Road
Harrow
Middlesex
HA1 4HZ

Email: info@apcc.org.uk

www.apcc.org.uk

Registered Charity No: 1013557

Registered Company No: 2736320